مذہب) جیسے بعض اداروں کی شاندار مستثنیات سے باہر نائیجیریا میں بدقسمتی سے مصدقہ مسیحی دینیات کا کچھ زیادہ چرچا نہیں ہے۔"

"نائیجیریا کے عیسائیوں نے ایک تنظیم کرسچن ایسوسی ایشن برائے نائیجیریا قائم کی ہے۔ یہ افریقہ بھر میں اس لحاظ سے ایک منفرد ادارہ ہے کہ اس میں عیسائیت کے مختلف مکاتبِ فکر کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ کیتھولک کرسچن کونسل آف نائیجیریا، پینٹے کوسٹل فیلوشپ، آزاد چرچ، مغربی افریقہ کا ایونجیلیکل چرچ اور ملک کے شمال میں کام کرنے والے چرچ اس میں شامل ہیں۔"

"تاہم کرسچن ایسوسی ایشن برائے نائیجیریا میں باہم مختلف نقطہ ہائے نظر موجود ہیں۔ گذشتہ صفحات میں بیان کردہ نظریات (یعنی مسلمان شیطان کے پیروکار ہیں یا خدا کے ماننے والے ہیں۔) کو پیش نظر رکھا جائے تو یہ نقطہ ہائے نظر مختلف ہونے کی نسبت متضاد نوعیت کے زیادہ ہیں۔"

کینیا

"پردہ" اپنانے پر آرک بشپ کی طرف سے عیسائی خواتین کو تنبیہ

ممباسہ کیتھولک بشپی حلقے کے آرک بشپ جان نینجا نے ان عیسائی خواتین کی مذمّت کی ہے جو مسلم خواتین کی طرح بالوں کو ڈھانپنے کے لیے سروں پر رومال باندھتی ہیں۔ آرک بشپ نے عیسائی خواتین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس رجحان سے باز آئیں کیونکہ یہ طرزِ عمل عیسائی تعلیمات کے خلاف ہے۔ یہ بیان انہوں نے ان خواتین کی دلیل کے جواب میں دیا ہے جو سکارف کو فیشن کا حصہ قرار دیتے ہوئے اسے سر پر باندھ کر چرچ میں آتی ہیں۔ بشپ نینجا ممباسہ کیتھڈرل چرچ میں مذہبی تقریب سے خطاب کر رہے تھے، جہاں انہوں نے دو سو نوجوانوں کو یسوعؑ کا پیروکار ہونے کا سرٹیفکیٹ عطا کیا۔ (رپورٹ: دی سٹینڈرڈ)

ایشیا

ملائشیا: "عیسائی سیاست میں حصّہ لیں۔" فادر ٹین کا مشورہ

ایک جیسوٹ پادری نے ملائشیا کے کیتھولکوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ملک کی سیاست